الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **umme huzaifa**

Address :> **najran,saudia arabia**

Subject :> **JAIZ-NAJAIZ**

Writer :> صفدر اسلم

Serial No :> **10321**

Fatwa No :>

Date :> **11/26/2010**

Email :>

salam mufti shab
Asalam o alaikum
apsay yeh sawal pochna hai kai mai nai apnay betay ki digital camera sai tasver bnai hai aur usko computer mai dali hui hai .yeh btaey kai kia esa karna ghalat hai jabkay mai isay print nai karwati hoo.
esa karna agar ghalat hai tou kia is par tooba karna hoogi
aur kia esa karna jaiz hai kai nai?
braey meharbani jwab se nawazain

JazakAllah khair

السلام علیکم، آپ سے یہ سوال پوچھنا ہے کہ میں نے اپنے بیٹے کی ڈیجیٹل کیمرے سے تصویر بنائی ہے اور اسکو کمپیوٹر میں ڈالا ہوا ہے، یہ بتائیے کہ کیا ایسا کرنا غلط ہے جبکہ میں اسے پرنٹ نہیں کرواتی ہوں، ایسا کرنا اگر غلط ہے تو کیا اس پر توبہ کرنا ہوگی اور کیا ایسا کرنا جائز ہے کہ نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ ہماری تحقیق کے مطابق ڈیجیٹل فوٹوگرافی کا جب تک پرنٹ آؤٹ نہ لیا جائے اس وقت تک وہ تصاویر محرمہ میں داخل نہیں چاہے موبائل یا کمپیوٹر پر ہوں یا ٹی وی پر ہوں، البتہ اگر وہ غیر شرعی امور یا خواتین وغیر محارم کی تصاویر وغیرہ پر مشتمل ہوں تو انکو جس طرح خارج میں دیکھنا جائز نہیں اس طرح ان کا ٹی وی، کمپیوٹر اور موبائل وغیرہ پر بھی دیکھنا جائز نہیں۔

کما فی تکملۃ فتح الملہم: اما التلفزیون والفدیو، فلا شک فی حرمۃ استعمالہما بالنظر الی ما یشتملان علیہ من المنکرات الکثیرۃ (الی قولہ) اما الصورۃ التی لیس لہا ثبات واستقرار، ولیست منقوشۃ علی شئ بصفۃ دائمۃ فانہا بالظل اشبہ منہا بالصورۃ، ویبدو ان صورۃ التلفزیون والفدیو لا تستقر علی شئ فی مرحلۃ من المراحل الخ (ج ۴ ص ۱۶۴) ـــ

واللہ اعلم بالصواب

محمد صفدر عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶/۱۱

۱۱ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۳/۳/۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ ربانی

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۳ ربیع الاول ۱۴۳۲

10321

22/2/11